259

آیات نمبر 41 تا 52 میں وضاحت کہ مشرکین کی قرآن سے بیزاری کی اصل وجہ یہ ہے کہ قرآن شرک کی سختی سے نفی کرتا ہے۔ اس کائنات کی ہر چیز اللہ ہی کی تسبیح بیان کرتی ہے۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے سامنے قرآن کی تلاوت ان کی بیزاری میں اضافہ ہی کرتی ہے۔ مرنے کے بعد انسان کی ہڈیاں جب ریزہ ریزہ ہو جائیں گی تو انہیں وہی اللہ دوبارہ زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی دفعہ پیدا کیا تھا۔

وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّكَّرُوْا ؕ وَ مَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾

ہم نے اس قرآن میں مضمون توحید کو بار بار مختلف انداز میں بیان کیا ہے تا کہ لوگ اچھی طرح سمجھ لیں لیکن حالت یہ ہے ان کی نفرت اور زیادہ بڑھتی جاتی ہے

قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا یَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰی ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا ﴿۴۲﴾

اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ فرما دیجئے کہ اگر اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود بھی ہوتے جیسا کہ یہ مشرکین کہتے ہیں، تو وہ اب تک مالکِ عرش تک پہنچنے کی راہ ڈھونڈ چکے ہوتے

سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِیْرًا ﴿۴۳﴾ وہ پاک ہے اور بہت برتر و بالا ہے ان باتوں سے جو یہ لوگ کہہ رہے ہیں

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِیْهِنَّ ؕ ساتوں آسمان اور زمین اور جو کچھ بھی ان میں موجود ہے سب اس کی تسبیح و تقدیس میں لگے ہوئے ہیں

وَ اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَ لٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ؕ اور کوئی بھی چیز ایسی نہیں جو اللہ کی حمد و ثنا کے ساتھ اس کی تسبیح نہ کر رہی ہو مگر تم لوگ اس تسبیح و تقدیس کو سمجھ نہیں

سکتے اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا ﴿۴۴﴾ بلاشبہ وہ بڑا ہی بردبار اور بہت بخشنے والا ہے وَ
اِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ جَعَلۡنَا بَيۡنَكَ وَبَيۡنَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ
حِجَابًا مَّسۡتُوۡرًا ﴿۴۵﴾ جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور آخرت پر
ایمان نہ لانے والوں کے درمیان ایک نظر نہ آنے والا پردہ حائل کر دیتے ہیں وَّ
جَعَلۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اَكِنَّةً اَنۡ يَّفۡقَهُوۡهُ وَفِىۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرًا ؕ ہم ان کے
دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ کچھ نہ سمجھ سکیں اور ان کے کانوں میں گرانی ڈال
دیتے ہیں تاکہ کچھ نہ سن سکیں وَاِذَا ذَكَرۡتَ رَبَّكَ فِى الۡقُرۡاٰنِ وَحۡدَهٗ وَلَّوۡا
عَلٰۤى اَدۡبَارِهِمۡ نُفُوۡرًا ﴿۴۶﴾ اور جب آپ قرآن میں ان کے بتوں کو چھوڑ کر صرف
تنہا اپنے رب کا ذکر کرتے ہیں تو یہ الٹے پاؤں متنفر ہو کر بھاگ جاتے ہیں نَحۡنُ
اَعۡلَمُ بِمَا يَسۡتَمِعُوۡنَ بِهٖۤ اِذۡ يَسۡتَمِعُوۡنَ اِلَيۡكَ وَاِذۡ هُمۡ نَجۡوٰٓى اِذۡ يَقُوۡلُ
الظّٰلِمُوۡنَ اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسۡحُوۡرًا ﴿۴۷﴾ ہمیں معلوم ہے کہ جب یہ
لوگ کان لگا کر آپ کی بات سنتے ہیں تو ان کے اس سننے کی اصل غرض وغایت کیا
ہوتی ہے اور ہمیں یہ بھی معلوم ہے کہ جب وہ ظالم آپس میں بیٹھ کر سرگوشیاں کرتے
ہیں تو کہتے ہیں کہ تم تو بس ایک ایسے آدمی کی پیروی کر رہے ہو جس پر جادو کر دیا گیا
ہے اُنۡظُرۡ كَيۡفَ ضَرَبُوۡا لَكَ الۡاَمۡثَالَ فَضَلُّوۡا فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ
سَبِيۡلًا ﴿۴۸﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ)! ذرا دیکھئے یہ آپ کے متعلق کیسی کیسی مثالیں بیان
کرتے ہیں، سو یہ لوگ اتنے گمراہ ہو چکے ہیں کہ اب راہِ راست پر نہیں آسکتے وَ

قَالُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِيۡدًا ﴿۴۹﴾ اور یہ
لوگ کہتے ہیں کہ جب ہم مرنے کے بعد گل سڑ کر ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو
کیا پھر ہم از سر نو زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے قُلۡ كُوۡنُوۡا حِجَارَةً اَوۡ
حَدِيۡدًا ﴿۵۰﴾ اَوۡ خَلۡقًا مِّمَّا يَكۡبُرُ فِيۡ صُدُوۡرِكُمۡ ۚ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ خواہ
تم پتھر بن جاؤ یا لوہا، یا کوئی اور ایسی مخلوق جس کا پیدا ہونا تم ناممکن سمجھتے ہو، بہر حال
دوبارہ زندہ ضرور کئے جاؤ گے فَسَيَقُوۡلُوۡنَ مَنۡ يُّعِيۡدُنَا ؕ پھر وہ لوگ پوچھیں
گے کہ وہ کون ہے جو ہمیں دوبارہ زندہ کرے گا؟ قُلِ الَّذِيۡ فَطَرَكُمۡ اَوَّلَ
مَرَّةٍ ۚ آپ کہہ دیجئے کہ وہی ذات جس نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا
فَسَيُنۡغِضُوۡنَ اِلَيۡكَ رُءُوۡسَهُمۡ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هُوَ ؕ پھر وہ تعجب سے سر ہلا کر
کہیں گے کہ یہ کب ہو گا؟ قُلۡ عَسٰۤى اَنۡ يَّكُوۡنَ قَرِيۡبًا ﴿۵۱﴾ آپ کہہ دیجئے کہ کچھ
عجب نہیں کہ وہ وقت قریب ہی آ پہنچا ہو يَوۡمَ يَدۡعُوۡكُمۡ فَتَسۡتَجِيۡبُوۡنَ
بِحَمۡدِهٖ وَتَظُنُّوۡنَ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۵۲﴾ جس روز وہ تمہیں پکارے گا تو تم
اس کی حمد کرتے ہوئے اس کی پکار کے جواب میں نکل آؤ گے اور اس وقت تمہارا
گمان یہی ہو گا کہ اس حالت میں ہم بہت ہی تھوڑی دیر رہے ہیں رکوع [۵]

[#259]

Verses 41 to 52 clarify that the main reason for the disapproval of the polytheists, towards the Quran is its strict negation of polytheism. Everything in this universe glorifies Allah. when the Quran is recited to Those, who do not believe in the Hereafter, it only increases their aversion. After death, when human bones have decayed, it will be resurrected again by Allah, who created them the first time.

وَ لَقَدۡ صَرَّفۡنَا فِیۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِیَذَّكَّرُوۡا ؕ وَ مَا یَزِیۡدُهُمۡ اِلَّا نُفُوۡرًا ﴿۴۱﴾

We have explained [the message of monotheism with tidings and illustrations], in this Quran, so that people may understand clearly. Yet, this only increases them in aversion [to true faith].

قُلۡ لَّوۡ کَانَ مَعَہٗۤ اٰلِـہَۃٌ کَمَا یَقُوۡلُوۡنَ اِذًا لَّابۡتَغَوۡا اِلٰی ذِی
الۡعَرۡشِ سَبِیۡلًا ﴿۴۲﴾

[O Prophet!], say: If there were other gods along with Allah, as the polytheists claim, they would have certainly sought a way to the Lord of the Throne by now.

سُبۡحٰنَہٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یَقُوۡلُوۡنَ عُلُوًّا کَبِیۡرًا ﴿۴۳﴾

Glorified is He, and Highly Exalted and Far above what they say!

تُسَبِّحُ لَہُ السَّمٰوٰتُ السَّبۡعُ وَ الۡاَرۡضُ وَ مَنۡ فِیۡہِنَّ ؕ

The seven heavens and the earth, and all that is within them, glorify and exalt Him.

وَ اِنۡ مِّنۡ شَیۡءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمۡدِہٖ وَ لٰکِنۡ لَّا تَفۡقَهُوۡنَ تَسۡبِیۡحَهُمۡ ؕ

And there is not a single thing, but that it glorifies Him with His praise. But you [human beings] cannot comprehend their glorification.

اِنَّهٗ کَانَ حَلِیۡمًا غَفُوۡرًا ﴿۴۴﴾

Indeed, He is Most Forbearing, All-Forgiving.

وَ اِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ جَعَلۡنَا بَیۡنَکَ وَ بَیۡنَ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسۡتُوۡرًا ﴿۴۵﴾ۙ

And [O Prophet!], When you recite the Quran, We place a hidden barrier, between you and those who do not believe in the Hereafter.

وَّ جَعَلۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ اَکِنَّۃً اَنۡ یَّفۡقَہُوۡہُ وَ فِیۡۤ اٰذَانِہِمۡ وَقۡرًا ؕ

And We cover their hearts with veils, so that they may [no longer] understand it, and We put deafness in their ears [so they cannot hear it].

وَ اِذَا ذَکَرۡتَ رَبَّکَ فِی الۡقُرۡاٰنِ وَحۡدَہٗ وَلَّوۡا عَلٰۤی اَدۡبَارِہِمۡ نُفُوۡرًا ﴿۴۶﴾

And whenever you mention in the Quran, your Lord as One [without associates], they turn away in retreat out of aversion.

نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا یَسۡتَمِعُوۡنَ بِہٖۤ اِذۡ یَسۡتَمِعُوۡنَ اِلَیۡكَ وَ اِذۡ
هُمۡ نَجۡوٰۤی اِذۡ یَقُوۡلُ الظّٰلِمُوۡنَ اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ اِلَّا رَجُلًا
مَّسۡحُوۡرًا ﴿۴۷﴾

We know best, with what [ill intent] they listen, when they are listening to you [recite the Quran], and [We know their evil purpose] when they are in private conversation [secretly], and the wrongdoers say [to each other], "if you were to follow [Muhammad], You would only be following a man bewitched."

اُنۡظُرۡ كَیۡفَ ضَرَبُوۡا لَكَ الۡاَمۡثَالَ فَضَلُّوۡا فَلَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ
سَبِیۡلًا ﴿۴۸﴾

[O Prophet!] see what kinds of comparisons they make about you. They have gone so far astray that they cannot find the right path.

وَ قَالُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا
جَدِیۡدًا ﴿۴۹﴾

And they say, "When we [are dead and] have become dust and bones, will we indeed be resurrected anew"?

قُلۡ كُوۡنُوۡا حِجَارَةً اَوۡ حَدِیۡدًا ﴿۵۰﴾ اَوۡ خَلۡقًا مِّمَّا یَكۡبُرُ فِیۡ
صُدُوۡرِكُمۡ ۚ

[O Muhammad!] Say to them, "Even if you become stones or iron, or any other creation which you think is impossible [to be brought to life, you will surely be resurrected.]"

فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ؕ

Then they will ask, "Who will bring us back [to life]"?

قُلِ الَّذِیْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ

Say, "The One, who created you the first time [will bring you back to life.]"

فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ؕ

Then they will shake their heads [in wonder] and say, "When will this happen"?

قُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾

Say, " it may well be soon".

يَوۡمَ يَدۡعُوۡكُمۡ فَتَسۡتَجِيۡبُوۡنَ بِحَمۡدِهٖ وَ تَظُنُّوۡنَ اِنۡ
لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا ۵۲ رکوع [۵]

[On] a Day [Hereafter when] He will call you, you will [come to life and] respond with His praise, thinking that you had only remained [in the world] only for a little while.